# 13660 ـ داڑھی کاٹ کر برابر کرنے والے کا حکم

**سوال**

جو شخص اپنی داڑھی کو کاٹ کر برابر کرتا ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

داڑھی پوری اور گھنی رکھنا فرض ہے، اور داڑھی کا کوئی بال بھی کاٹنا جائز نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے آپ نے فرمایا:

" مونچھیں کاٹو، اور داڑھی کو بڑھاؤ مشرکوں کی مخالفت کرو"

متفق علیہ. یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے.

اور صحیح بخاری میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مونچھیں کاٹو، اور داڑھی پوری رکھو مشرکوں کی مخالفت کرو "

اور صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مونچھیں پست کرو، اور داڑھی لمبی کرو مجوسیوں کی مخالفت کرو "

یہ سب احادیث داڑھی پوری اور گھنی اور اپنی حالت پر باقی رکھنے پر دلالت کرتی ہیں، اور مونچھوں کے کاٹنے کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں، مشروع بھی یہی ہے، اور یہی واجب اور فرض ہے جس کی راہنمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ نے فرمائی اور اس کا حکم بھی دیا.

اور پھر داڑھی پوری رکھنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا اور پیروی اور صحابہ کرام کی اقتدا اور مشرکوں کی مخالفت، اور کفار اور عورتوں سے مشابہت بھی سے بھی دوری ہے.

لیکن ترمذی شریف میں جو حدیث مروی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کے طول و عرض سے کاٹا کرتے تھے "

اہل علم کے ہاں یہ خبر باطل ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، بعض لوگ اس کو دلیل بناتے ہیں، حالانکہ یہ حدیث ثابت ہی نہیں، کیونکہ اسکی سند میں عمر بن ہارون بلخی ہے جو متہم بالکذب رواتی ہے.

لہذا مومن شخص کے لیے اس باطل حدیث کو دلیل بنانا جائز نہیں، اور نہ ہی اہل علم کے اقوال کے ساتھ رخصت حاصل کرنا جائز ہے، کیونکہ سنت نبویہ سب کے لیے حاکم ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو کوئی شخص رسول ( صلی اللہ علیہ وسلم ) کی اطاعت کرتا ہے، اس نے اللہ تعالی کی اطاعت کی .

اور ايك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی کا حکم مانو، اور رسول ( صلی اللہ علیہ وسلم ) کی اطاعت و فرمانبرداری پھر بھی اگر تم نے روگردانی کی تو رسول ( صلی اللہ علیہ وسلم ) کے ذمہ تو صرف وہی ہے جو اس پر لازم کر دیا گیا ہے، اور تم پر اس کی جوابدہی ہے جو تم پر رکھا گیا ہے، ہدایت تو تمہیں اسی وقت ملےگی جب تم رسول کی اطاعت کروگے سنو رسول کے ذمہ تو صرف صاف طور پر پہچا دینا ہے النور ( 54 ).

اور ايك مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان اس طرح ہے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی کی اطاعت کرو، اور رسول ( صلی اللہ علیہ وسلم ) کی فرمانبرداری کرو، اور تم سے جو اختیار والے ان کی اطاعت کرو، اور اگر تم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے اللہ تعالی اور اس کے رسول کی طرف لوٹاؤ، اگر تمہیں اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان ہے، یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے النساء ( 59 ).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.